سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1977

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1977

نادر شا ایڈلجی ڈنشا انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، 1977

THE NADIRSHAW EDULJI DINSHAW ENGINEERING AND TECHNOLOGY UNIVERISTY ORDINANCE, 1977

فہرست(CONTENTS)

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

باب I -

CHAPTER-I

شروعاتی

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

5. یونیورسٹی کادائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لیئے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباءیونین

University Students union

باب-III

CHAPTER-III

چانسلراور پروچانسلر

THE CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

11. پروچانسلر

Pro-Chancellor

باب IV-

CHAPTER-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز

Authorities

13. سینیٹ

Senate

14. سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Senate

15. سنڈیکیٹ

Syndicate

16. سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Syndicate

17. اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

18. اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات

Constitution functions and powers of other Authorities

20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدہ کی شرائط کا آغاز

Commencement of terms of office of members of Authorities

22. اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

23. اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ

Voids in the constitution of Authorities

24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق

Validity of proceedings of authorities

25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities

باب V-

CHAPTER-V

یونیورسٹی کے عملدار

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

27. وائس چانسلر

Vice Chancellor

28. وائس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

29. رجسٹرار

Registrar

30. ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

31. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

32. ریزیڈنٹ آڈیٹر

Resident Officer

33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب VI-

CHAPTER-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

34. عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپر اینوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

CHAPTER-VII

یونیورسٹی فنڈ

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

CHAPTER-VIII

یونیورسٹی سے کالجوں کا الحاق

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSITY

41. الحاق

Affiliation

.42 کورسز کا اضافہ

Additions of Courses

.43 الحاق شدہ تعلیمی ادارے کی رپورٹس

Reports from affiliated educational institution

.44 الحاق سے دستبرداری

Withdrawal of affiliation

.45 انکار یا الحاق سے دستبرداری کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or of withdrawal of affiliation

باب-IX

CHAPTER-IX

قانون، ضابطے اور قواعد

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

.46 قوانین

Statutes

.47 ضوابط

Regulations

.48 قواعد

Rules

باب-X

CHAPTER-X

عام شرائط

GENERAL PROVISIONS

.49 کارروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

.50 ضمانت

Indemnity

.51 رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبرIII مجریہ 1977

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1977

نادرشا ایڈلجی ڈنشا انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، 1977

THE NADIRSHAW EDULJI DINSHAW ENGINEERING AND TECHNOLOGY UNIVERISTY ORDINANCE, 1977

[1مارچ ۱۹۷۷]

آرڈیننس جس کے ذریعے کراچی میں یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اب جیسا کہ صوبائی اسمبلی سندھ کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں فوری طور پر قدم اٹھانا لازم ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت منتقل کردہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ حکومت نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب I -	**باب-I**
CHAPTER-I	**شروعاتی**
شروعات	**Chapter-I**
PRELIMINARY	**PRELIMINARY**
مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	1. (1) اس آرڈیننس کو نادرشا ایڈلجی ڈنشا انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، 1977 کہا جائے گا۔ (2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
تعریف Definitions	2. اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:
	(a) "اکیڈمک کائونسل" سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛
	(b) "الحاق شدہ کالج" سے مراد ہے یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج؛
	(c) "اختیاری" سے مراد دفعہ 12 کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛
	(d) "چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کے چانسلر؛
	(e) "کالج" سے مراد ایک کالج اور جس میں شامل ہے ایک ادارہ، جس میں انجنیئرنگ، ٹیکنالاجی اور ایسے دیگر منسلک مضامین

کے کورسز کی پڑھائی کی ہدایات یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(f) "ڈین" سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(g) "فیکلٹی" سے مراد ہے یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(h) "حکومت" سے مراد ہے سندھ حکومت؛

(i) "عملدار" سے مراد ہے دفعہ 26 میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(j) "بیان کردہ" سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(k) "پرنسپل" سے مراد کالج کا ہیڈ؛

(l) "پروچانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا پروچانسلر؛

(m) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس آرڈیننس کے تحت بیان کیئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو، اور جس کا نام بیان کردہ رجسٹر میں داخل ہو؛

(n) "ضوابط" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(o) "قواعد" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(p) "سینیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(q) "قوانین" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے

قوانین؛

(r)"سنڈیکیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(s) "استاد" سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی میں کسی بیان کیئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(t)"تدریسی شعبہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(u) "یونیورسٹی" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ نادر شا ایڈلجی ڈنشا انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی؛

(v) "وائس چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب II-

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

باب-II

Chapter-II

یونیورسٹی

THE UNIVERISTY

ہیئت

Incorporation

3. (1) انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو نادر شا ایڈلجی ڈنشا انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی ایٹ کراچی کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4)یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی

ملکیت کو منتقل کرنے یا اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہو گی۔

(5) تمام حاصل کی گئی یا قبضہ کی گئی جائیداد اور حاصل کیئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، اضافی کیمپس ٹنڈو جام کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہو جائیں گے، اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہو جائیں گے۔

(6) مندرجہ بالا اضافی کیمپس میں خدمات سرانجام دینے والے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے یونیورسٹی کی ملازمت کی طرف منتقل ہو جائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولیات سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) انجنیئرنگ، ٹیکنالوجی اور اس طرح کے دیگر متعلقہ مضامین کے بارے میں ہدایات اور تحقیق فراہم کرنا، اور علم کی ترقی اور پھیلاؤ جو کہ تجویز کیا جاسکتا ہے؛

(b) یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا؛

(c) امتحان منعقد کرنا اور ڈگریاں، ڈپلومازِ، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کیئے گئے شرائط کے مطابق دینا، جو ان مقاصد کے لیئے داخل ہوئے اور جنہوں نے اس کے امتحان پاس کیئے ہوں؛

(d) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e) ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f) ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نا ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلومازدینا؛

(g) کالیجوں کو ذیلی طریقے کار کے مطابق الحاق دینا یاالگ کرنا؛

(h) کالجوں کو اس کے مراعات میں داخل کرنا یا ان سے مقررہ طریقے سے اس طرح کی مراعات واپس لینا؛

(i) الحاق شدہ یاالحاق کے خواہاں کالجوں کا معائنہ کرنا؛

(j) دیگر یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مراکز پر پاس کیئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے کو یونیورسٹی کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول کرنا یاایسی منظوری کو رد کرنا؛

(k) دیگر یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(l) تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور ان آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛

(m) کسی الحاق شدہ کالج کے کسی استاد یا ایسے دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچاننا؛

(n) مقررہ انداز میں فیلوشپس، وظائف، امداد، تمغے اور انعامات کا انسٹی ٹیوٹ اور ایوارڈ دینا؛

(o) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لیئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، فیکلٹیز،

ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دیگر سیکھنے کے مراکز قائم کرنااور ان کیدیکھ بھال اور انتظام چلانے کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(p) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالز قائم کرنااور سنبھالنااور شاگردوں کی ہاسٹلزاور لاجنگ کے لیئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(q) یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلباء کے نظم وضبط کی نظرداری اور کنٹرول کرنااور ایسے طلباء کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے انتظامات کرنا؛

(r)ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانااور وصول کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(t)یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات،انڈومنٹس اور دوسرے چندے حاصل کرنا اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کیئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دیگر کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا

اختیارات کے مطابق ہوں یا نہیں، جو یونیورسٹی کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛	
5. (1) یونیورسٹیکو اپنے کیمپس کی حدود کے اندر اور صوبہ سندھ میں ذیلی اسٹیشنز کے اندر، اگر کوئی ہوں، دائرہ اختیار حاصل ہوگا:	یونیورسٹی کا دائرہ اختیار Jurisdiction of the University
بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے مشاورت کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کرسکتی ہے۔	
(2) اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد، اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور نافذ ہوں، ان کا اطلاق ختم ہو جائے گا اور سمجھا جائے گا کہ انہیں منسوخ کردیا گیا ہے۔	
(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں واقع کوئی کالج، حکومت کی اجازت کے بغیر، الحاق طلب نہیں کرے گا، یا کسی دوسرییونیورسٹی سے الحاق نہیں کرے گا۔	
(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام کالج، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے یونیورسٹی میں الحاق ہو جائینگے۔	یونیورسٹی تمام لوگوں کے لیئے کھلی ہوگی University opens to all classes creeds etc
6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طب یا رنگ کے ہوں، ان کے لیئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:	
بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان کے مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریسدی جانے والی مذہبی	یونیورسٹی میں تدریس

تعلیم کو روکا جائے، لیکن وہ اس طرح پڑھائی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

Teaching in the University

7. (1) یونیورسٹی میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز، ہسپتال، ورک شاپس اور فارمز میں عملی کام اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی کے کسی بیان کیئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کی طرف سے انتظام کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسا ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

8. (1) بیان کردہ طریقہ کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III

CHAPTER-III

چانسلر اور پرو چانسلر

The Chancellor And Pro-Chancellor

باب-III

Chapter-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

چانسلر

Chancellor

[

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

معائنہ
Visitation

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملے یا مسئلے کی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو ایسی جانچ پڑتال کے لیئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور وہ اس طرح کے معائنے یا جانچ پڑتال میں نمائندگی کرنے کا حقدار ہوگا۔

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی درخواست پر غور کرنے کے بعد، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسے ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

پروچانسلر
Pro-Chancellor

11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پروچانسلر ہوگا؛

(2) جب چانسلر غیر حاضر ہو یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہو تو پروچانسلر، چانسلر کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

باب IV-
CHAPTER-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
AUTHORITIES

OF THE UNIVERSITY

باب-IV
Chapter-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

اتھارٹیز
Authorities

12. (1) مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iv) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(iv) بورڈز آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) افیلیئشن کمیٹی؛

(x) ڈسیپلین کمیٹی؛ اور

(xi) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

سینیٹ
Senate

13. (1) سینیٹ مشتمل ہو گی:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛

(iii) تمام عملدار؛

(iv)سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi)پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii)الحاق شدہ کالیجز کے تمام پرنسپل؛

(viii)طلباء یونینوں کے دو نمائندے، یعنی طلباء کا صدر، یونیورسٹی کییونین اور الحاق شدہ کالجوں کی طلباء یونینوں کے صدور میں سے ایک جن کا انتخاب ایسے صدور کے ذریعے کیا جائے گا؛

(ix)بورڈز آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، کراچی کے چیئرمین؛

(x)تمام گریجوئیٹس کے طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور

(xi)ممتاز انجینئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے ماہرین میں سے دو افراد جن کو چانسلر نامزد کیا جائے گا۔

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک تہائی

Powers and duties of the Senate	برابر ہو گا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائے گا۔
	14. اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
	(a) قوانین پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
	(b) سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
	(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
	(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور
	(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
سنڈیکیٹ Syndicate	15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہو گی:
	(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛
	(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا؛
	(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛
	(iv) الحاق شدہ کالیجز کے پرنسپلز میں سے ایک تمام پرنسپلز کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛
	(v) نامور انجنیئرز اور ماہرین میں انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ایک شخص چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
	(vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛
	(vii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی

کورٹ کا ایک جج؛اور

(viii)صوبائی اسمبلی سندھ کے دو میمبرز صوبائی اسیمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے۔

(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر تین سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیئے گئے ممبر باقی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Syndicate

16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاہ، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a)طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b)یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c)یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d)سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو

مشورے دینااور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e)یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛

(f)یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

(g)عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری یونیورسٹی کو درکار اشیاء فراہم کرنا؛

(h)رہائش کے لیئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنا یا شاگردوں کے لیئے ہاسٹلز تعمیر کروانا اور طلباء کی ایسی رہائش کے لیئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛

(i)کالیجوں کو الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(j)کالجوں کو یونیورسٹی کے مراعات میں داخل کرنا اور اس طرح کی مراعات واپس لینا؛

(k)کالجوں اور تدریسی محکموں کے معائنے کا سبب بننا؛

(l)تدریس، تحقیق، توسیع، انتظامیہ، تربیت اور اس سے متعلق کسی دوسرے مقاصد کے سلسلے میں پوسٹیں بنانا؛

(m) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنیادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛

(n)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(o)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقے کار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(p)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(q)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛

(r)سینیٹ کو پیش کرنے کے لیئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(s)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کیئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛

(t)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لیئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛

(u)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کیئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛

(v)اس آرڈیننس میں ذکر نہیں کیئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور

(w) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہو گی:

(i)وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii)ڈینز؛

(iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(v)الحاق شدہ کالجوں کے تمام پرنسپلز؛؛

(vi)نامور انجینئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے ماہرین میں سے دو افراد جنہیں چانسلر نامزد کیا جائے گا؛

(vii)سیکریٹری حکومت سندھ، محکمہ تعلیم؛

(viii)رجسٹرار؛

(ix)لائبریرین؛اور

(x)امتحانات کا کنڑولر۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائے گی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت کو ایک برابر گنا جائے گا۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Academic Council

18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق،اس کے ہدایات، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(a)تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛

(b)تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛

(c)تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلا کرانا؛

(d)اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛

(e)یونیورسٹی کے طلباء کے طرز عمل اور نظم وضبط کو منظم کرنا؛

(f)فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لیئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛

(g)سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛

(h)فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لیئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے، اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لیئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛

(i)دیگر یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانات کو تصدیق کرنا اور ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛

(j)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛اور

(k)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛

دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات
Constitution functions and powers of other Authorities

19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لیئے آرڈیننس میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities

20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسے شخص کمیٹی کے ممبران کی حثیت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔

اتھارٹیز کے ممبران کے عہدہ کی شرائط کا آغاز

Commencement of terms of office of members of Authorities

21. جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس آرڈیننس کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لیئے منتخب کیا جائے گا، مقرر یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے شمار کیا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔

اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جاری رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کیئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ

Voids in the constitution of Authorities

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی دفتر کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق

Validity of

proceedings of authorities

کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کارروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities

25. جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائی اس آرڈیننس کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں تو ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کارروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کارروائی کو رد کریگا۔

(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزا یافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہو گیا ہے یا دوسری صورت میں ایسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام سرانجام دینے کے لیئے نااہل ہو گیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایا جائے گا۔

باب V-

CHAPTER-V

یونیورسٹی کے عملدار

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i)وائس چانسلر؛

(ii)ڈینز؛

(iii)تدریسی شعبے کا چیئر مین؛

(iv)رجسٹرار؛

(v)ڈائریکٹر آف فنانس؛

(vi)امتحانات کا کنٹرولر؛

(vii)ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(viii)لائبریرین؛اور

(ix)ایسے دوسرے اشخاص جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

27. (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کی مدت کے لیئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھیں گے جب تک چانسلر چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

وائس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

28. وائس چانسلر کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(i)اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین، ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛

(ii)دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، ان اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہوں؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہوں اور ان آسامیوں پر بھرتی کرنا؛

(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد نہ لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(vii) منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کے اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛

(viii) دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لیئے جو بجٹ میں بیان نا کیا گیا ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(ix) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ایگزیمینرز مقرر کرنا؛

(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانا اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛

(xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریس، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دیگر ایسی سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسی بیان کی گئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت

اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛اور

(xiii)ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

رجسٹرار
Registrar

29. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس آرڈیننس کے فوری طور پر نافذ ہونے کے بعد چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہو گا۔

(3) رجسٹرار کر سکے گا:

(a)یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛

(b)بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛

(c)بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کرائے گا؛اور

(d)ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے۔

(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:

(a)یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b)یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے

تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛

(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لیئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لیئے وہ فراہم کیئے گئے ہیں؛اور

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

31. (1) امتحانات کا کنٹرولر، اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کی فوراً شروعات کے بعد پہلا امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(2) امتحانات کا کنٹرولر امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہو گا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer

32. (1) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈیٹ آڈیٹر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

دوسرے عملدار
Other Officers

33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیا جائے۔

باب-VI
CHAPTER-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی

کے دیگر ملازمین
OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

باب-VI
Chapter-VI
عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین
OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSTIY

عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ
Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

34. کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، ایسے عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(2) چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا
Opportunity to show cause

35. یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت

سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

بشر طیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہو گا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہو گا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہو گا۔

سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی

Appeals to and review by Syndicate

36. جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کوئی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کی طرف سے جاری کیئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیئے گئے ہیں۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے؛ بشر طیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظر ثانی کے لیئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

سپر اینوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہو گا:

(i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لیئے اہل ہو گا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے؛ یا

(ii)جہاں ذیلی شق (1) کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے تقرری کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں تقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نا ہو۔

پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوویلنٹ فنڈ جاری کرے گی:

بشرطیکہ اگر کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووڈنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں (۱۹۲۵ کا آرڈیننس XIX) اس طرح فنڈ پر نافذ ہوں گی، جیسے وہ گورنمنٹ پرووڈنٹ فنڈ ہو۔

باب VII-

CHAPTER-VII

یونیورسٹی فنڈ

UNIVERSITY FUND

باب-VII

Chapter-VII

یونیورسٹی فنڈ

UNIVERISTY FUND

یونیورسٹی فنڈ

University Fund

39. (1)یونیورسٹی کے لیئے ایک فنڈ ہو گا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کی طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں،

انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(2) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

آڈٹ اور اکائونٹس
Audit and Accounts

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کی طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات کے ساتھ اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-VIII
CHAPTER-VIII
یونیورسٹی سے کالجوں کا الحاق
AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSITY

باب-VIII
Chapter-VIII
یونیورسٹی سے کالجوں کا الحاق
AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSITY

الحاق

Affiliation

41. (1) یونیورسٹی سے الحاق کا خواہاں کالج یونیورسٹی کو مطمئن کرنے کے لیئے درخواست دے گا:

(a) کالج گورنمنٹ کے زیر انتظام ہے یا باقاعدہ تشکیل شدہ گورننگ باڈی؛

(b) کالج کے مالی وسائل اس کی مسلسل دیکھ بھال اور موثر کام کو یقینی بنانے کے لیئے کافی ہیں؛

(c) کالج میں تعلیم اور تربیت کے مقررہ کورسز کی تدریس کے مقصد کے لیئے کالج کے تدریسی اور دیگر عملے کی طاقت، قابلیت اور سروس کی شرائط اور شرائط تسلی بخش ہیں؛

(d) کالج کے اپنے ملازمین کے طرز عمل اور نظم وضبط کو کنٹرول کرنے کے لیئے مناسب اصول ہیں؛

(e) کالج کی عمارت اس کی ضروریات کے لیئے موزوں اور سازگار ہے؛

(f) کالج کے پاس طالب علموں کی رہائش، ان کے والدینیا سرپرستوں کے ساتھ نہ رہنے، اور دیگر نگرانی اور جسمانی اور عمومی فلاح و بہبود کے لیئے، مقررہ طریقے سے، ایک انتظام ہے، یا بنا سکتا ہے؛

(g) کالج کے پاس لائبریری کی گنجائش ہے اور لائبریری کی خدمات فراہم کرتا ہے؛

(h) کالج میں مناسب طریقے سے لیس لیبارٹری، میوزیم اور عملی کام کے دیگر مقامات ہیں جو کالج میں پڑھائے جانے والے مطالعے کے کورسز کے لیئے درکار ہیں؛

(i) کالج اپنے پرنسپل اور تدریسی عملے کے دیگر ارکان کی رہائش کالج کی عمارت ہیں یا ایسی عمارت کے قریبیا طلباء کی رہائش گاہ کے پاس رکھتا ہے، یا بنا سکتا ہے؛

اور

(j)کالج کا الحاق پڑوس میں کسی دوسرے کالج یا تعلیمی ادارے کی طرف سے اپنے طلباء کی تعلیمیا نظم و ضبط کے مفادات کے لیئے کی گئی دفعات کے لیئے نقصان دہ نہیں ہوگا؛

(2) درخواست میں کالج کی طرف سے ایکقسم نامہ بھی شامل ہوگا کہ الحاق کے بعد انتظامیہیاتدریسی عملے میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر یونیورسٹی کو دی جائے گی،اور یہ کہ تدریسی عملہ ایسی قابلیت کا حامل ہوگا جو تجویز کی گئی ہو۔

(3) سنڈیکیٹ،الحاق کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد،الحاق کے لیئے درخواست کوایسے طریقہ کار کے مطابق نمٹادے گا جو تجویز کیا گیاہواور الحاق دینے یاانکار کر سکتا ہے:

بشرطیکہ الحاق سے انکار نہیں کیاجائے گا،جب تک کہ کالج کو مجوزہ فیصلے کے خلاف نمائندگی کا موقع نہ دیاجائے۔

کورسز کااضافہ
Additions of Courses

42. (1) جہاں ایک الحاق شدہ کالج مطالعہ کے کورسز میں شامل کرنا چاہتا ہے جس کے سلسلے میں اسے الحاق دیا گیا ہے،اس طرح کے اضافے کے لیئے یونیورسٹی کی اجازت کے لیئے درخواست، جہاں تک ہوسکے،اسی طرح کی جائے گی اور نمٹادی جائے گی۔یہ الحاق کے لیئے ایک درخواست تھی:

الحاق شدہ تعلیمی ادارے کی رپورٹس
Reports from affiliated educational institution

43. (1)ہر الحاق شدہ کالج ایسی رپورٹیں، ریٹرن اور دیگر معلومات پیش کرے گا جو یونیورسٹی حاصل کر سکتی ہے،تاکہ وہ کالج کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے۔

(2) یونیورسٹی کسی بھی الحاق شدہ کالج سے دفعہ 41 کی ذیلی دفعہ (1)

میں مذکور کسی بھی معاملے کے سلسلے میں اوراس مدت کے اندر جو اسے مناسب سمجھے اس طرح کی کارروائی کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

الحاق سے دستبرداری

Withdrawal of affiliation

44. جہاں کوئی بھی الحاق شدہ کالج اس آرڈیننس کی کسی بھی ضرورت کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے، یا الحاق کی شرائط میں سے کسی کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے یا اس کے معاملات تعلیم کے مفاد کے خلاف ہونے والے طریقے سے چلائے گئے ہیں، سنڈیکیٹ، مقررہ طریقے سے الحاق کمیٹی کی سفارش، اور اس نمائندگی پر غور کرنے کے بعد جیسا کہ کالج کو الحاق کی طرف سے عطا کردہ تمام یا کسی بھی مراعات کو بنانے، ترمیم کرنے یا واپس لینے کا خواہشمند ہو سکتا ہے۔

انکار یا الحاق سے دستبرداری کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or of withdrawal of affiliation

45. جہاں کسی کالج کو دفعہ 41 کے تحت الحاق سے انکار کر دیا گیا ہو یا الحاق کے ذریعے کسی کالج کو دی گئی تمام یا کسی بھی مراعات ہیں دفعہ 44 کے تحت ترمیمیا واپس لے لیا گیا ہو، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ میں ایک مقررہ مدت کے اندر اپیل کی جائے گییا، جیسا کہ کیس ہو سکتا ہے، ترمیمیا واپسی، اور اس طریقے سے نمٹا جائے جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔

باب-IX

CHAPTER-IX

قانون، ضابطے اور قواعد

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

باب-IX

Chapter-IX

قانون، ضوابط اور قواعد

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

قوانین

Statutes

46. (1) مندرجہ ذیل تمام یا کسی بھی معاملات کو فراہم کرنے اوران کو منظم کرنے کے لیئے قوانین بنائے جاسکتے ہیں۔

(a) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہ کے پیمانے اور دیگر شرائط وضوابط اور ایسے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینولینٹ فنڈ کے ادارے؛

(b) یونیورسٹی کے ملازمین کا طرز عمل اور نظم وضبط؛ افسران اور اساتذہ سمیت؛

(c) اتھارٹیز کا آئین، اختیارات اور فرائض اور ایسی اتھارٹیز کے انتخابات کاانعقاداوران سے متعلقہ معاملات؛

(d) رجسٹرڈ گریجویٹس کے رجسٹر کی دیکھ بھال؛

(e) کالجوں کاالحاق اور غیر الحاق اوراس سے متعلق معاملات؛

(f) یونیورسٹی کے مراعات میں تعلیمی اداروں کا داخلہ اور اس طرح کی مراعات کو واپس لینا؛

(g) فیکلٹیز، اداروں، کالجوں اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(h) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(i) ایمریٹس پروفیسرز کی تقرری کی شرائط؛

(j) وہ شرائط جن پر یونیورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے مقاصد کے لیئے عوامی اداروں یادیگر تنظیموں کے ساتھ انتظامات کرسکتی ہے؛

(k) مطالعہ کی عمومی اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور امتحانات کے

لیئے مضامین اور پر چوں کی تعداد؛

(l) اعزازی ڈگریوں کا ایوارڈ؛ اور

(m) دوسرے معاملات جو کہ قانون کے ذریعہ تجویز کیے جانے چاہیئں یا، درکار ہیں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی بھی قانون کے لیئے سینیٹ کو ایک تجویز پیش کرے گا جو تجویز پر غور کرنے کے بعد، اسے کسی ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر منظور کر سکتا ہے یا اسے دوبارہ غور کے لیئے سنڈیکیٹ کے پاس بھیج سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے:

بشرطیکہ کسی اتھارٹی کے آئینیا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین اس وقت تک تجویز نہیں کیے جائیں گے جب تک کہ ایسی اتھارٹی کو تجویز پر تحریری طور پر اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع نہ دیا جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مذکور کسی بھی معاملے کے سلسلے میں، سینیٹ سے منظور شدہ قانون اس وقت تک موثر نہیں ہوں گے جب تک کہ چانسلر کی طرف سے ان کی منظوری نہ ہو جائے:

یہ بھی شرط ہے کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں مذکور معاملے کے سلسلے میں قانون چانسلر بنائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، چانسلر پہلے قوانین کو جاری کرے گا جو سنڈیکیٹ کے وضع کردہ قوانین میں ترمیمیا تبدیل ہونے تک نافذ العمل رہیں گے۔

ضوابط
Regulations

47. (1) قوانین کے مطابق، ذیلی ضوابط تمام معاملات یا مندرجہ میں سے کسی بھی ایک معاملے کے لیئے تشکیل دیئے جائینگے:

a. یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹس کے لیئے تدریس کے

کورسز؛

b. یونیورسٹی اور کالجوں میں پڑھانے کا انداز اور طریقہ کار؛

c. طلباء کا یونیورسٹی میں داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت انہیں یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات دینے اور ڈگریوں، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹس کے لیئے اہل ہونے کی اجازت ہے؛

d. امتحانات کا انعقاد؛

e. یونیورسٹی کے نصاب اور امتحانات میں داخلے کے لیئے طلبہ کی طرف سے ادا کی جانے والی فیس اور دیگر چارجز؛

f. یونیورسٹی کے طلباء کا طرز عمل اور نظم وضبط؛

g. یونیورسٹیا کالجوں کے طلباء کی رہائش، اور رہائش گاہوں اور ہاسٹلوں کے ہالوں میں رہائش کی فیس اور طلباء کے لیئے ہاسٹل اور رہائش کی منظوری؛

h. ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزاد تحقیق کے لیئے شرائط؛

i. فیلوشپس، وظائف، تمغوں اور انعامات کا ادارہ؛

j. وظیفہ اور مفت اور نصف فیس طلباء کا ادارہ؛

k. اکیڈمک کاسٹیوم؛

l. لائبریری کا استعمال؛

m. تدریسی محکموں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

n. دوسرے معاملات جو اس آرڈیننسیا قوانین کے تحت، ضابطوں کے ذریعہ تجویز کیے جانے والے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔

(2) اکیڈمک کونسل ضوابط تیار کر کے سنڈیکیٹ کو جمع کرائے گی، جو انہیں ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر منظور کر سکتی ہے یا انہیں دوبارہ

غور کے لیئے اکیڈمک کونسل کے پاس بھیج سکتی ہے یا انہیں مسترد کر سکتی ہے۔

قواعد
Rules

48. (1) یونیورسٹی کی کوئی بھی اتھارٹیا باڈی اس آرڈیننس، قوانین اور ضوابط کے مطابق قواعد بنا سکتی ہے، تاکہ اپنے کاروبار کے انعقاد اور اس کی میٹنگز کے وقت اور جگہ اور اس سے متعلق دیگر معاملات کو منظم کرے۔

(2) سنڈیکیٹ سینیٹ کے علاوہ کسی بھی اتھارٹیا باڈی کی طرف سے بنائے گئے قوانین میں ترمیمیا منسوخی کی ہدایت کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ ایسی کوئی اتھارٹیا ادارہ سنڈیکیٹ کی طرف سے دی گئی اس ہدایت سے مطمئن نہ ہو تو وہ سینیٹ میں اپیل کر سکتا ہے جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

باب-X
CHAPTER-X
عام شرائط
GENERAL PROVISIONS

باب-X

Chapter-X

عام گنجائشیں

GENERAL PROVISION

کارروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

49. کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیے گئے یا کیے جانے یا کیے جانے کا ارادہ رکھنے والے کسی بھی کام کے سلسلے میں کوئی کارروائی کرنے، کوئی حکم امتناعی دینے یا کوئی حکم دینے کا اختیار نہیں ہو گا۔

50. اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی ، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔	ضمانت Indemnity
51. جہاں اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بارہ ماہ کے دوران اس آرڈیننس کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔	رکاوٹیں ہٹانا Repeal of Difficulties

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔